سوال

(783)قضائے عمری ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر پچیس سال ہے، اب میں نے نماز باقاعدہ پڑھنا شروع کر دی ہے، اس سے پہلے میں نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی۔ کیا اب پہلی نمازوں کو ادا کرنے کا کوئی طریقہ ہے؟ قرآن و حدیث سے وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندگی کے ایک حصے کی ترک شدہ نمازوں کی قضاء ضروری نہیں۔ صرف توبہ و استغفار کرنا ہی کافی ہے۔ قرآن میں ہے:

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ (الانفال: ۳۸)

''اے نبیؐ! کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ (اپنے افعال سے) باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔''

دوسری جگہ فرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طٰہٰ: ۸۲)

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخشنے والا ہوں۔''

شریعت میں قضاء عمری کا کوئی ثبوت نہیں، حدیث میں ہے کہ 'اَلتَّوبَۃُ تَجُبُّ مَا کَانَ قَبلَھَا' یعنی ''توبہ سابقہ گناہ مٹا دیتی ہے۔'' نیز فرمایا کہ 'اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنبِ کَمَن لَا ذَنبَ لَہٗ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ ذِکرِ التَّوبَةِ، رقم: ۴۲۵۰)

''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :659

محدث فتویٰ